2022年10月6日ジャング紙ラホール版1面

تھر کول مائنز کو ریلوے سے منسلک کرنے کا منصوبہ مارچ تک مکمل کریں، وزیر اعظم

06 اکتوبر 2022

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) وزیرِ اعظم شہباز شریف نے تھر کول مائنز کو ریلوے لائن سے منسلک کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ تھر کا کوئلہ بجلی گھروں میں استعمال ہونے سے سالانہ 2 ارب ڈالر سے زیادہ کے زر مبادلہ کی بچت ہو گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو تھر کول مائنز کو ریلوے لائنز سے منسلک کرنے کے بارے میں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ تھر کول مائنز کو ریلوے لائنز سے منسلک کرنے سے مقامی کوئلہ جامشورو، پورٹ قاسم اور ملک کے دوسرے پاور پلانٹس کیساتھ ساتھ مقامی صنعت کو بھی فراہم کیا جائے گا، اس سے کوئلہ و ایندھن کی در آمد میں خرچ ہونے والا قیمتی زر مبادلہ بچایا جا سکے گا۔ وزیرِ اعظم نے متعلقہ حکام کو ترجیحی بنیادوں پر اس منصوبے پر کام کرنے اور اسے مارچ 2023 تک مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ وفاقی حکومت اور سندھ حکومت کے مابین تھر کول مائنز کو ریلوے لائن سے منسلک کرنے کا منصوبہ اشتراک سے بنانے کا اصولی فیصلہ کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ گزشتہ چار سال میں ملک کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچایا گیا، ہمیں پاکستان سپیڈ سے قومی اہمیت کے منصوبے مکمل کرنے ہیں، حکومت شبانہ روز محنت سے پاکستان کی ترقی جو 2018 سے 2022 تک دانستہ طور پر روکی گئی، کو بحال کر رہی ہے، ہم نے گزشتہ دورِ حکومت میں منصوبوں کی تکمیل ریکارڈ مدت میں کی۔ گزشتہ حکومت نے نئے منصوبے شروع کرنا تو درکنار جاری منصوبے روک کر ملک و قوم کا پیسہ برباد کرنے کی گھناؤنی سازش کی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ تھر کول مائنز کو ریلوے لائن سے منسلک کرنے سے درآمدی کوئلے کی بجائے مقامی کوئلے کا استعمال ہو گا، علاوہ ازیں ایک ٹویٹ میں شہباز شریف نے کہا ہے کہ سیلاب زدگان کیلئے اقوام متحدہ کی 816 ملین ڈالر کی نئی اپیل عالمی برادری کی طرف سے مسلسل حمایت کی متقاضی ہے۔ سیلاب متاثرین کو خوراک اور علاج معالجے کی ضرورت ہے۔ بحرانی کیفیت بڑھنے کی وجہ سے ہمیں اپنی کاوشیں تیز کرنا ہوں گی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ تباہ کن سیلاب سے متاثرہ لوگوں کی ضروریات کو اجاگر کرنے پر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیرس کے قائدانہ کردار کو سراہتے ہیں۔